سوال

(352) ما کا ارتکاب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سی جوان عورت کے گھر میں آنا جانا تھا اور وہ اس کے رشتہ کے لئے کوشش کرتا رہا، لیکن اس میں وہ کامیاب نہ ہوسکا یہ دونوں مقدمات زنا کا ارتکاب کرتے رہے لیکن زنا کی نوبت نہ آئی، کیا وہ آدمی اس عورت کی لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٰ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم میں نہ صرف زنا کو حرام کیا ہے بلکہ اس کے تمام ذرائع ووسائل اور مقدمات کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

’’زنا کے قریب نہ پھٹکو کیونکہ وہ بہت برا فعل اور انتہائی برا راستہ ہے۔‘‘ [۱۷/بنی اسرائیل: ۳۲]

ئی ہے کہ مسلمان صرف فعل زنا ہی سے بچنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ زنا کے مقدمات اور اس کی ابتدائی حرکات واسباب سے بھی دور رہیں جو انہیں اس راستہ کی طرف لے جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جرم زنا کی سنگینی کو یوں بیان فرمایا ہے ’’کہ لذت بھری نگاہ سے کسی عورت کی طرف دیکھنا یہ آنکھ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:362